ایم ایس ایم ای سیکٹر کی ترقی کے بغیر ملک کی ترقی ممکن نہیں: سچان

ریاستی وزیر نے کیا 2 روزہ اترپردیش ایم ایس ایم ای کانفرنس کا افتتاح

لکھنؤ (ایس این بی)

ریاستی وزیر انگیکر، اسمال اینڈ میڈیم انڈسٹریز (ایم ایس ایم ای) راکیش سچان نے کہا ہے کہ ایم ایس ایم ای سیکٹر کی ترقی کے بغیر ملک کی ترقی ممکن نہیں ہے اور ریاست کو ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کا خواب اس شعبے کو فروغ دیے بغیر پورا نہیں ہوسکتا۔ مسٹر سچان آج بدھ کو وی ایسوی ایٹڈ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری آف انڈیا (ایسوچیم) کے تحت دو روزہ اترپردیش ایم ایس ایم ای کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔

انھوں نے کہا کہ ملک اور ریاستی حکومتیں ایم ایس ایم ای کو فروغ دینے کیلئے مل کر کام کررہی ہیں۔ ایم ایس ایم ای کی مدد کے بغیر ایک ٹریلین ڈالر معیشت کا خواب پورا کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس کے بغیر ملک ترقی نہیں کرسکتا۔ انھوں نے کہا کہ ایم ایس ایم ای ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں اور حکومت ان کی حوصلہ افزائی کیلئے بہت سے اقدام کررہی ہے۔ ریاستی حکومت ہر طرح سے اس شعبے کے ساتھ کھڑی ہے۔ اس کی کوشش یہ ہے کہ اترپردیش ایک انٹرپرائز ریاست کے طور پر ابھرے۔ 2 روزہ اترپردیش ایم ایس ایم ای کانفرنس کے انعقاد کیلئے مبارکباد دیتے ہوئے وزیرموصوف نے کہا کہ حکومت اس پروگرام میں جو بھی تجاویز آئیں گی، ان کو نافذ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ انھوں نے کہا کہ زراعت کے بعد ایم ایس ایم ای روزگار پیدا کرنے والا سب سے بڑا شعبہ ہے۔ اس کے ذریعہ نوجوانوں کی بڑی تعداد کو روزگار مل سکتا ہے۔ ہندوستان کی جی ڈی پی میں ایم ایس ایم ای کا حصہ 30 فیصد ہے جبکہ برآمدات میں بھی اس کا حصہ تقریباً 50 فیصد ہے۔

مسٹر سچان نے کہا کہ ریاستی حکومت ریاست کی 90 لاکھ سے زیادہ ایم ایس ایم ای یونٹوں کو سرکاری پورٹل پر رجسٹر کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ ریاست میں لینڈ بینک بنانے کی حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ حکومت نے ایم ایس ایم ای کو سستی زمین فراہم کرنے کیلئے ایک اسکیم شروع کی ہے۔ بہت سے لوگ اس اسکیم میں شامل ہوسکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ریاست کی ایم ایس ایم ای پالیسی کی لفاظ سے منفرد ہے۔ اس کے علاوہ پردھان منتری مدرا یوجنا اسٹینڈ اپ، کریڈٹ گارنٹی اسکیم جیسی اسکیمیں چلائی گرام ایس ایم ای کی مدد کی جارہی ہے۔ قبل ازیں سسٹینا پال برالیا چیئرپرسن نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ اترپردیش حکومت ایم ایس ایم ای کی مسلسل حوصلہ افزائی کررہی ہے۔ ایسوچیم ایم ایس ایم ای ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کے تحت اترپردیش ایم ایس ایم ای کانفرنس کا انعقاد کررہا ہے۔ سڈبی کے جنرل منیجر منیش سنہا نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک کی معیشت کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ یوپی حکومت نے 2027 تک یوپی کو ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ایسے میں اترپردیش ایم ایس ایم ای کانفرنس کا یہ پروگرام صحیح وقت پر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پینٹش مینٹس کارپوریشن آف انڈیا کے گورنر رمیشنر اچارج روی کانت شامی، سدھیر پنڈیا کاسری، موتی لال سینٹھی، اترپردیش ترقیاتی کونسل کے شریک چیئرمین حسن یعقوب نے پروگرام سے خطاب کیا۔

ڈونگیا ڈیم کو 30 سال بعد سون پمپ نہر سے پورا بھرا گیا

جل جیون مشن کے تحت پانی کی سپلائی ہورہی ہے: سوتنتر دیو سنگھ

لکھنؤ (ایس این بی) ریاستی وزیر جل شکتی سوتنتر دیو سنگھ نے کہا کہ گزشتہ 30 سال میں پہلی مرتبہ ڈونگیا ریزروائر (ڈیم) کو سون پمپ نہر سے مکمل طور پر بھرا گیا ہے اور اس سے علاقائی لوگوں کو پانی دیا جارہا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ سون بھدرضلع میں 1918 میں دریائے گرنی پر ڈونگیا ڈیم تعمیر کیا گیا تھا جس کے ذخائر کی گنجائش 28.33 ایم سی ایم ہے۔ ڈونگیا ڈیم سے تقریباً 15 کلومیٹر کے فاصلے پر مرزاپور ضلع کے لُھسیا دری (لُھسیا بیئر) پر پانی اُٹھایا گیا ہے۔ اس کے بائیں جانب اہروہ پانی لیول نہر بنی ہے جس کی لمبائی 07.700 کلومیٹر ہے اور اخراج 125 کیوسک ہے۔ اس نہر سے اہروہ مین کینال کو پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ اہروہ مین کینال سے 6 نہریں نکلتی ہیں جس کا کل سی اے 3609 ہیکٹیئر ہے۔

وزیر جل شکتی نے کہا کہ سال 2023 سے جل جیون مشن کے تحت ڈونگیا ریزروائر سے تلاروچ گروپ اسکیم کیلئے ہرسال 6.07 ایم سی ایم پانی فراہم کیا جارہا ہے۔ گزشتہ برسوں میں معمول سے کم بارش کی وجہ سے ڈونگیا ڈیم میں پانی کی کم دستیابی کی وجہ سے جل جیون مشن کیلئے وہاں سے پانی فراہم کرنا ممکن نہیں تھا۔ انھوں نے کہا کہ نیل کو پانی کی فراہمی کیلئے ڈونگیا فیڈر کے ذریعہ پانی فراہم کرنے پر فیصلہ کیا جو گھاگھر میں کینال کے دائیں کنارے سے 38.500 کلومیٹر پر تھلتی ہے جس کی کل لمبائی 3.200 کلومیٹر ہے اور گنجائش 200 کیوسک اور کنکیلٹک ڈرین کے توسط سے پانی فراہمی پر غور کیا گیا، اسے تقریباً 30 سال قبل (سال 1995) مرزاپور میں گھاگھر میں کینال ٹیل سے نکلنے والی مڈیہاں برانچ میں پانی کی کم دستیابی کی وجہ سے گھاگھر میں کینال سے ڈونگیا فیڈر کو پانی کی سپلائی بندکردی گئی۔

مسٹر سنگھ نے کہا کہ سون بھدرضلع کے چوپان بلاک میں سون ندی پر ایک پمپ کینال بنائی گئی ہے۔ سون پمپ کینال کا آپریشن پمپوں کے ذریعہ 4 مراحل میں کل 166 میٹر پانی اٹھا کر دھندرول ڈیم کے نچلے والی گھاگھر میں کینال سے 4.050 کلومیٹر پر دستیاب کرایا جاتا ہے۔ گھاگھر میں کینال کے 38.500 کلومیٹر سے نکلنے والے ڈونگیا فیڈر پر بنائی گئی دیوار کو بنا کر ضرورت کے مطابق صفائی کرائی گئی اور ڈونگیا ڈیم میں پانی بھرا گیا۔ انھوں نے کہا کہ ہماری حکومت کی کوششوں سے ڈونگیا ریزروائر میں 3 اپریل 2024 کو پانی بھرنا شروع کیا گیا اور 21 اپریل 2024 کو ڈیم میں کل 1.900 ایم سی ایم پانی بھرا گیا تھا۔

ممتاز انٹر کالج میں تعزیتی جلسہ

لکھنؤ (پریس ریلیز)

ممتاز انٹر کالج میں ایک تعزیتی جلسہ کالج کے پرنسپل این ایچ پٹھانیہ کے زیرصدارت منعقد ہوا جس میں کالج کے درجہ چہارم کے ملازم شریف محمد کے اچانک انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔ شریف محمد کینسر کے مرض میں مبتلا تھے اور کئی مہینوں سے زیرعلاج تھے۔ ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوگا۔ جلسہ میں مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی گئی اور اللہ رب العزت سے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ جلسہ میں ہیڈ کلرک عشرت علی، کلرک محمد شکیل احمد، محمد شاد، ناظم محمود، محمد صابر، امجد خاں، قمر الزماں، محمد معظم ایزاز اور اساف نے شرکت کی۔

کانگریس میں چہرے بدل گئے، کردار آج بھی وہی

وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایمرجنسی پر لوک سبھا اسپیکر کی تجویز کی ستائش کی

لکھنؤ (ایس این بی)

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے پارلیمنٹ میں ایمرجنسی کے خلاف تجویز پر وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی موجودہ نسل کو یہ جاننے کا حق ہے کہ کانگریس کا جمہوریت اور آئین کے ساتھ کس طرح کا رویہ رہا۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ جھلسی ہی آج چہرے بدل گئے ہوں، لیکن اس کا کردار وہی ہے۔ مسٹر یوگی اپنی سرکاری رہائش گاہ پر میڈیا سے گفتگو کررہے تھے۔

انھوں نے کہا کہ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ایمرجنسی کے خلاف تنقیدی تجویز پڑھی، اس کے لیے ان کو مبارکباد دی جانی چاہیے کہ 25 جون 1975 کو اندرا گاندھی کی قیادت والی کانگریس حکومت نے آئین کا گلا گھونٹنے کا کام کیا جس کی بنیاد پر وہ طف اٹھا کر ملک کی وزیراعظم بنی تھیں۔ یہ ملک کی

جمہوریت کو کمزور کرنے کی کوشش تھی۔ کانگریس کے سیاہ کارناموں کو عوام تک پہنچانا ضروری ہے۔ آج ہندوستان کی پارلیمنٹ نے وہی کام کیا ہے۔ کانگریس کی موجودہ قیادت آئین کے نام پر اور ریزرویشن کے نام پر عوام کو گمراہ کررہی ہے۔ آج بھی کانگریس کا جمہوری اقدار اور آئینی اداروں پر اعتماد نہیں ہے۔ ہندوستان کے ہر آئینی ادارے کو داؤ پر لگانا اور ہندوستان کی جمہوریت اور احتیاطی عمل کے بارے میں غیرملکیوں میں تشویش پیدا کرنا ان کی فطرت ہے۔ انھوں نے آئین میں 75 ترامیم کیں، آرٹیکل 356 کو منسوخ کیا، 90 جمہوری طور پر منتخب حکومت کو برطرف کیا، ملک کی سالمیت کو پامال کیا اور پچیس میں آپ نے جمہوں کو ان کے سیاہ کرتوتوں سے آگاہ کرنے کی قرارداد بھی پڑھی۔ اوم برلا اس قدم کے لیے قابل مبارکباد ہیں۔

اوم برلا کی قیادت میں پارلیمنٹ نئی بلندیاں چھوئے گی: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ

نے اپنے آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اوم برلا کو دوسری بار لوک سبھا کا اسپیکر منتخب کیے جانے پر انہیں مبارکباد پیش کی۔ انہوں کہا کہ ہندوستانی جمہوریت کے مندر پارلیمنٹ کا وقار بلند ہو جائے گا۔ آپ کے سنہری دور میں اوم برلا راستھان کی کوٹا لوک سبھا سیٹ سے ایم پی منتخب ہوئے ہیں۔ منگل کو انھیں لوک سبھا کا اسپیکر منتخب کیا گیا۔

محرم کے پیش نظر مناسب انتظامات کیے جائیں: اشفاق سیفی

اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کا ایڈیشنل چیف سکریٹری کو مکتوب

لکھنؤ (ایس این بی)

اترپردیش اقلیتی کمیشن کے چیئرمین اشفاق سیفی نے 17 جولائی 2024 کو منائے جانے والے محرم 'یوم عاشورہ' کے پیش نظر محکمہ ایڈیشنل چیف سکریٹری داخلہ، شہری ترقیات، توانائی سے امن وامان، صفائی ستھرائی، مختلف جگہوں پر پانی کا چھڑکاؤ اور بجلی کی بحوار سپلائی کی توقع کی ہے۔ اس سلسلے میں مسٹر سیفی نے ان اعلیٰ افسران کو ایک خط ارسال کیا ہے جس میں مسٹر سیفی نے لکھا کہ مذکورہ تہوار پوری ریاست میں منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر لوگ شہدائے کربلا کی یاد میں جلوس نکالتے ہیں، ماتم کرتے ہیں اور مختلف مقامات پر سبیلیں لگاتے ہیں۔ مسٹر سیفی نے کہا کہ محرم کا جلوس مقررہ راستوں سے ہی نکالا جائے۔ جلوس کے روٹ پر سیکورٹی کے مناسب انتظامات کیے جائیں۔ حفاظتی انتظامات کے ساتھ ساتھ جلوس کے راستے میں مختلف مقامات پر پانی کا چھڑکاؤ کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ شدید گرمی کے پیش نظر لوگوں کیلئے پینے کے صاف پانی کا بھی انتظام کیا جائے۔ محرم کے موقع پر بعض مقامات پر روایتی طور پر بہت لمبا تعزیہ نکالا جاتا ہے۔ بجلی کے تاروں سے ٹکراؤ کی صورت میں حادثہ ہونے کا خدشہ ہے۔ جلوس کے راستے میں آنے والے بجلی کے تاروں کو اونچا کیا جائے اور خستہ حال تاروں کو تبدیل کرنے کا انتظام کیا جائے۔ مسٹر سیفی نے کہا کہ کربلا میں اس جگہ کو صاف کرنے کے انتظامات کیے جائیں جہاں تعزیے دفن ہوتے ہیں۔

جاکر تو کبھی دیکھو محسوس تمہیں ہوگا ☆ کیا نور کا روضہ ہے کیا نور کی جالی ہے

سیّد ابراہیم شاہؒ کے سالانہ عرس کے موقع پر نعتیہ مشاعرہ

لکھنؤ (پریس ریلیز)

مدرسہ گلشن رضا سیّد ابراہیم ویلفیئر سوسائٹی کے تحت سیّد ابراہیم شاہؒ کے آستانہ واقع پریہ درشنی کالونی، بزدارہاٹا سٹیشن، تاڑی خانہ، مرزاؤں، بیتاپور روڈ میں سالانہ نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ صدارت حاجی خلیل فریدی بریلوی اور نظامت ابو ہریرہ عثمانی نے کی۔ البطور مہمان خصوصی محمد اَمل شریک محفل رہے۔ شعراء کا استقبال صدر سوسائٹی وسجادہ نشین بابا نور محمد وارثی نے کیا۔ تلاوت کلام پاک سے مشاعرے کا آغاز نجیم فاکر بلندشہری نے کیا۔ منتخب اشعار نذر قارئین ہیں:

زمیں پہ چرچا رہے نبیؐ کا فلک پہ چرچا رہے نبیؐ کا
یہاں بھی جلوہ مرے نبیؐ کا وہاں بھی جلوہ مرے نبیؐ کا

حاجی خلیل فریدی رائے بریلوی
خدا کی حمد کو ہم نعت کا عنوان کہتے ہیں
ثنائے مصطفیٰؐ کو زینت ایمان کہتے ہیں

محمد یعقوب عزم گونڈوی
میں پھر رہا ہوں لیے چشم تر مدینے میں
جھکا ہوا ہے ندامت سے سر مدینے میں

وقار کاشف عثمانی
جاکر تو کبھی دیکھو محسوس تمہیں ہوگا
کیا نور کا روضہ ہے کیا نور کی جالی ہے

مرتبہ آپ کا خدا جانے
ہم تو اپنی حدوں میں رہتے ہیں

فہیم فاکر
سنت مرے رسولؐ کی یہ بھی ہے دوستو!
بیمار ہو کوئی بھی عیادت کیا کرو

ابو ہریرہ دانش عثمانی

اس موقع پر شبیر احمد اسماعیل (نائب صدر سوسائٹی)، خورشید انور قلندری، محمد اجمیری، اَمل کمار، محمد مبین، محمد رضوان، گلو بھائی، محمد فہیم، عرفان عرف بدے، محمد اسماعیل، شان محمد، تارا چند، چھوٹو، نیرج کمار، محمد رئیس، محمد سلیم، رفیع ایڈوکیٹ، منیش جیسوال (ایڈوکیٹ)، صوفی چاندمیاں، سلامت اللہ، سوہن، رفیق احمد، سنّو، ذاکر شاہ ملوی، غفران شاہ ملوی، نظام، راہل نند، محمد عثمان، وسیم احمد، بلیم وارثی، علیم خان، واحد خان قلندر کے علاوہ عرس میں بلاتفریق مذہب وملت لوگوں نے شرکت کی۔ آخر میں نور محمد وارثی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

568 حجاج کی واپسی، دوسری پرواز سے آیا 4 کا سامان

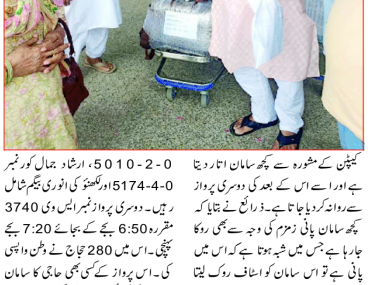

لکھنؤ (ایس این بی)

اترپردیش کے حجاج کی کرام کی واپسی کا سلسلہ جاری ہے۔ آج بدھ کو 2 پروازوں سے کل 568 حجاج وطن واپس ہوئے۔ پہلی پرواز نمبر ایس وی 3890 جو 10:45 بجے لکھنؤ کے اموسی ایئرپورٹ پہنچی جس میں 288 حجاج واپس آئے جن کا استقبال کرنے کیلئے کثیر تعداد میں حجاج کے رشتہ دار ایئرپورٹ پر موجود رہے۔ اس پرواز کے 4 حجاج کا سامان ساتھ میں نہیں آیا۔ جب تمام حجاج ایمیگریشن کے کسٹم کرکے باہر نکل گئے تو ان حجاج نے اپنا سامان ساتھ میں نہ آنے کی شکایت درج کرائی۔ یہ شکایت ضابطے کے تحت سعودی ایئرلائن کے افسران سے تحریری طور پر کی گئی۔ ایئرلائن نے اس شکایت کی رپورٹ جدہ ایئرپورٹ پر موجود اپنے افسران کو کردی۔ شام کو دوسری پرواز سے چاروں حجاج کا سامان لکھنؤ پہنچ گیا ہے۔ سعودی ایئرلائن اور حج کمیٹی کی جانب سے ان حجاج کو مطلع کیا جارہا ہے تاکہ وہ آکر اپنا سامان لے جاسکیں۔ حج کمیٹی کے ذرائع نے بتایا کہ عموماً جب کسی پرواز میں مقررہ سے زیادہ وزن ہوجاتا ہے تو حفاظتی نقطۂ نظر سے ایئرلائن کا اسٹاف طیارہ کے کیپٹن کے مشورہ سے کچھ سامان اتار دیتا ہے اور اسے اس کے بعد کی دوسری پرواز سے روانہ کردیا جاتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کچھ سامان پانی زمزم کی وجہ سے بھی روکا جارہا ہے جس میں شبہ ہوتا ہے کہ اس میں پانی ہے تو اس سامان کو اسٹاف روک لیتا ہے۔ آج جن 4 حاجیوں نے اپنا سامان نہ آنے کی شکایت کی تھی ان میں کانپور کے عبدل کور نمبر 2-0-5012، لکھنؤ کور نمبر 2-0-5010، ارشاد جمال کور نمبر 4-0-5174 اور لکھنؤ کی انوری بیگم شامل رہیں۔ دوسری پرواز نمبر ایس وی 3740 مقررہ 6:50 بجے کے بجائے 7:20 بجے پہنچی۔ اس میں 280 حجاج نے وطن واپسی کی۔ اس پرواز کے کسی بھی حاجی کا سامان چھوٹنے کی کوئی اطلاع خبر لکھے جانے تک موصول نہیں ہوئی تھی۔ تمام حجاج کو زمزم دستیاب کرادیا گیا۔

'غدیر اور ہم' کلاسیز کی تقریب تقسیم انعامات

عید غدیر کے سلسلے میں عباسیہ مسجد میں سجائی گئی محفل

لکھنؤ (ایس این بی)

''غدیر اور ہم'' کے عنوان سے شہر میں چل رہے کلاسیز کے کامیاب طلباء کی تقریب تقسیم انعامات چھوٹے امام باڑہ حسین آباد میں منعقد ہوئی جس میں مختلف شعبوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ ہر سنٹر سے ٹاپ 5 طلبا کو انعامات سے نوازا گیا جس میں امام باڑہ ملکہ جہاں تحسین گنج سے تسلیم فاطمہ نے ٹاپ کیا، وہیں شیعہ یتیم خانہ کاظمین روڈ میں چل رہے کلاسیز میں مریم فاطمہ نے ٹاپ کیا اور گرلس انٹر کالج مفتی گنج میں چل رہے کلاسیز میں کمیل عباس نے ٹاپ کیا۔ اس کے علاوہ 80 فیصد حاضری والے 11 طلبا کو انعام دیا گیا۔ اسلامک ایئرکس میں 6-6 لڑکوں و لڑکیوں کو انعام دیا گیا۔ بیت نوٹ بک میں 15 طلبا کو انعام دیا گیا۔ دستاری مقابلے میں 27 طلبا کو انعام سے نوازا گیا۔ یہ پروگرام عین الحیات ٹرسٹ کے علاوہ حیدری ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، شور ولایت ٹرسٹ اور ولایت ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے تعاون سے منعقد کیا گیا۔ اسی طرح عید غدیر کے سلسلے میں مسجد عباسیہ حسن پور یہ میں مولانا ظامن حیدر زیدی پوری نے محفل کو خطاب کیا۔ محفل کا آغاز قاری حبیب عالم رضوی نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ اس موقع پر فاضل حسین نے پیش خوانی کی۔ مولانا ظامن نے غدیر کی فضیلت بیان کی۔

بقیہ

اوم برلا ایک بار پھر.....

انہیں امید ہے کہ مسٹر برلا ایوان میں سب کو یکساں موقع فراہم کریں گے اور اس اپوزیشن کا احترام کریں گے، جس کا ملک کے آئین کے تحفظ کیلئے حمایت کیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس ایوان میں اسپیکر کو فیصلہ کرنا ہے کہ اپوزیشن کی آواز سنی جاتی ہے، لیکن اس انتخاب نے ثابت کردیا ہے کہ ملک کے عوام آئین کی حفاظت کیلئے پرعزم ہیں اور ہم اپوزیشن جماعتوں کو ملنا چاہیے۔ عوام کی حمایت ہم پارلیمنٹ میں اپنی حمایت کی بھرپور نمائندگی کریں گے اور ان کے آئینی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ مسٹر برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر اطلیش یادو نے کہا کہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ ملک کے لوگوں کی آواز کو انصاف فراہم کریں۔ آپ کو ایوان کو چلانے کا طویل تجربہ ہے اور ہمیں یقین ہے کہ آپ اس روایت پر قائم رہیں گے اور 18 ویں لوک سبھا میں بغیر کسی امتیاز کے ملک کے لوگوں کی آواز سنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آپ جس عہدے پر فائز ہیں اس کی بہت شاندار تاریخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کے تمام ممبران پارلیمنٹ کو برابری کا میدان ملے گا۔ کسی کی آواز نہیں دبائی جائے گی۔ ہمیں امید ہے کہ ستر برس لوک سبھا کی طرح اراکین کو بے دخل نہیں کیا جائے گا۔ مسٹر برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر بندھوپادھیائے نے کہا کہ پارلیمانی نظام میں سیکولرازم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی ضروری ہے۔ سنگھ ران جماعت کو سوچنا چاہیے کہ ایوان اپوزیشن کا ہے۔ گزشتہ دور حکومت میں جس طرح سے اپوزیشن ارکان اسمبلی کو ایوان سے باہر نکالا گیا وہ درست نہیں تھا۔ مسٹر برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو نے کہا کہ ایوان کو منصفانہ طریقے سے چلایا جانا چاہیے، جس میں سب کو برابر کا موقع ملے۔ یہاں سیاست نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ جے ڈی یو کے راجیو رنجن سنگھ، شیو سینا ادھو دھڑے کے اروند ساونت، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی سپریا سولے، شیو سینا شندے دھڑے کے مسٹر سنگ اپا، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے چراغ پاسوان سمیت کئی اراکین نے مسٹر برلا کو مبارکباد دی۔

اترپردیش میں.....

مطلب یہ انسانی نقطۂ نظر بہتر مقام ہے۔ اس کے سبب سے بڑے نتائج سونبھدر کے فاسلس پارک کو دیکھیں۔ اس کی عمر زندہ کائنات کی عمر کے برابر ہے۔ تقریباً ڈیڑھ سو کروڑ ماضی کے فاسلس یہاں پائے جاتے ہیں۔

یوپی کے ترائی علاقے (ڈبرائچ، لکھیم پور کھیری، شراوستی، بلرام پور، پیلی بھیت) میں جنگلات ختم ہوگئے ہیں۔ وہیں دوسری طرف نیپال میں جنگلات ختم ہوگئے ہیں۔ چوکا، دودھوا، پیلی بھیت ٹائیگر ریزرو، اب بجنور کے چترکوٹ اور امان گڑھ میں ٹائیگر ریزرو کو آگے بڑھانے کے لیے کام کیا جارہا ہے۔ روحانی سیاحت کے ساتھ ہیلتھ اور ایکوٹورزم کے بھی امکانات ہیں۔ ان امکانات کو ملک ودنیا کے سامنے لانا، لوگوں کی کشش میں اضافہ کرنا، تفریح اور وشن خیالی فراہم کرنا اور ماضی اور تاریخ سے جڑنے کا موقع ملنا۔

نائٹ سفاری بنانے سے پہلے گکریل ندی کو زندہ کریں گے: بی ایم یوگی نے کہا کہ ہم لکھنؤ میں گکریل کے قریب نائٹ سفاری بنا رہے ہیں۔ اس سے پہلے ہم گکریل کو زندہ کریں گے۔ کبھی گکریل گومتی کی معاون ندی تھی۔ پیلی بھیت سے نکل کر وارانسی میں گنگا سے ملتی ہے، لیکن لوگوں نے گکریل ندی کو نالے میں تبدیل کرکے غیر قانونی تعمیرات کیں۔ چار دیواریوں میں تجاوزات اس قدر بڑھیں کہ یہ نہ صرف دریا بلکہ ماحولیات کے لیے بھی ایک چیلنج بن گئی۔ ہم نے گکریل کو دریا میں تبدیل کرنے کے لیے سپریم کورٹ تک جدوجہد کی۔ آٹھ ہزار سے زائد ناجائز تجاوزات ہٹا کر ہٹایا۔ قصورواروں کو سزا دی اور بہتوں کو حال کیا۔ گریں میں جب دریا اور پانی کے ذرائع خشک ہو رہے تھے تو گکریل میں پانی کے نئے ذرائع بن رہے تھے۔ ایکوٹورزم ڈیولپمنٹ بورڈ خبردار کررہا ہے کہ ہمیں فطرت کے تحفظ کو تفریح اور روشن خیالی کے لیے استعمال کریں لیکن آزمائے والی نسلوں کو یہ تحفظ طویل عرصے تک برقرار رہنا چاہیے۔ ہمیں اس کے تحفظ کی ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے یوپی ایکوٹورزم ڈیولپمنٹ بورڈ کے لوگوں کی نقاب کشائی بھی کی۔ پروگرام میں وزیر ثقافت وسیاحت جے وینکٹیش، وزیر جنگلات ڈاکٹر اروِن کمار سکسینہ، وزیر مملکت برائے جنگلات کے پی ملک، چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا، ایڈیشنل چیف سکریٹری جنگلات، ماحولیات منوج کمار سنگھ، پرنسپل سکریٹری سیاحت، ثقافت کمیش کمار نتیشرام، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ سدھیر کمار شرما وغیرہ موجود تھے۔

گاندھی خاندان کو.....

جس میں سی بی آئی کے ڈائرکٹر، سنٹرل ویجلنس کمشنر، چیف انفارمیشن کمشنر، 'لوک پال' یا لوک آیکت، قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیئرپرسن اور ممبران شامل ہوں گے۔ ان کا کردار الیکشن کمیشن آف انڈیا کا چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنروں کی تقرری میں بھی ہوگا۔ ان تمام تقرریوں میں راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر کے طور پر اسی میز پر بیٹھیں گے جہاں وزیراعظم مودی بیٹھیں گے اور یہ پہلا موقع ہوگا کہ ان فیصلوں میں وزیراعظم مودی کے راہل کی رضامندی کے لیے بھی پڑے گی۔ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد وہ حکومت کے مناظی فیصلوں کا مسلسل جائزہ لے سکیں گے اور حکومت کے فیصلوں پر تبصرہ بھی کرسکیں گے۔ راہل گاندھی 'پبلک اکاؤنٹس کمیٹی' کے سربراہ بھی بنیں گے، جو حکومت کے تمام اخراجات کی جانچ کرتی ہے اور ان کا جائزہ لینے کے بعد وہ تبصرہ بھی کرتی ہے۔ قائد حزب اختلاف بننے کے بعد قائد حزب اختلاف پارلیمنٹ ایکٹ 1977 کے مطابق قائد حزب اختلاف کے حقوق اور سہولیات بالکل وہی ہیں جو کابینہ کے وزیر کی ہوتی ہیں۔ اب راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر ہونے کی وجہ سے حکومتی سکیریٹریٹ میں کابینہ وزیر کی طرح وفتر ملے گا۔ کابینہ کے وزیر کو اس کے رینک کے مطابق اعلیٰ سطح کی سیکورٹی ملے گی اور اسے ماہانہ تنخواہ اور دیگر الاؤنسز کی مد میں 3 لاکھ 30 ہزار روپے ملیں گے جو کہ ایک رکن پارلیمنٹ کی تنخواہ سے کہیں زیادہ ہوگی۔ ایک رکن پارلیمنٹ کو تنخواہ اور دیگر الاؤنس سمیت ہر ماہ تقریباً 2.25 لاکھ روپے ملتے ہیں۔ راہل گاندھی کو ایک سرکاری بنگلہ ملے گا جو کابینہ کے وزرا کو دستیاب ہوتا ہے اور انہیں پبلک سفر، ریل سفر، سرکاری گاڑیاں اور دیگر سہولیات بھی حاصل ہوں گی اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ راہل گاندھی اہم کمیٹیوں میں اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے شامل ہوں گے۔

کجریوال کو.....

منگل کو سی بی آئی نے کجریوال سے پوچھ گچھ کے لیے عدالت سے اجازت مانگی اور تہاڑ جیل جاکر پوچھ گچھ کی۔ اس کے بعد اسے بدھ کی صبح ساڑھے دس بجے راؤز ایونیو کورٹ کے جج اجیتابھ جیسوال کے عدالت میں پیش کیا اور ان سے پوچھ گچھ کی اجازت مانگی۔ جج نے بی آئی کو کجریوال سے پوچھ گچھ کرنے کی اجازت دی۔ اس کے بعد ہی بی آئی نے عدالت میں ہی کجریوال سے پوچھ گچھ کی اور انہیں گرفتار کرلیا۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ کجریوال صحیح پیز یں نہیں بتا رہے ہیں۔ وہ بہت سے معاملات پر خاموش رہتے ہیں اور واضح جواب نہیں دیتے اس لیے انہیں حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی ضرورت ہے۔ انہیں پانچ دن کے لیے اس کی تحویل میں بھیجا جائے۔ قبل ازیں منگل کو ہائی کورٹ نے وزیراعلیٰ کجریوال کی رہائی کے حکم پر روک لگا دی تھی اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے رہائی کے حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی پر ساعت 10 جولائی تک ملتوی کردی تھی۔ اسی ڈی نے 21 جون کو چیف منسٹر کو ضمانت دینے کے فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا اور اس پر روک لگانے کی درخواست کی تھی۔ کجریوال کو اسی ڈی نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ اسی میں سپریم کورٹ نے عام انتخابات کے پیش نظر انہیں کچھ جون تک عبوری ضمانت دی تھی۔ انہوں نے 2 جون کو خود سپردگی کی تھی۔

ضمانت پر.....

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ انہوں نے کجریوال کی عرضی کا جواب دیا ہے جسے ریکارڈ پر لایا جاسکتا ہے۔ عدالت نے دلائل سنے اور کجریوال کو اپیل داخل کرنے کی اجازت دی۔

ہائی کورٹ نے منگل کو اس معاملے میں کجریوال کو ضمانت دینے کے ٹرائل کورٹ کے حکم پر روک لگادی اور کہا تھا کہ ٹرائل کورٹ نے غیر قانونی حکم جاری کرتے ہوئے، ریکارڈ پر پیش کیے گئے مواد اور دستاویزات اور ای ڈی کی طرف سے اٹھائے گئے دلائل کی صحیح تعریف نہیں کی۔ 24 جون کو سپریم کورٹ نے کیس میں کجریوال کو ضمانت دینے کے نچلی عدالت کے فیصلے پر عبوری روک لگا کر فیصلہ محفوظ رکھنے کی ہائی کورٹ کی کارروائی کو غیر معمولی قرار دیا تھا۔

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) لیڈر کجریوال کو 21 مارچ کو ای ڈی نے گرفتار کیا تھا اور ٹرائل کورٹ نے 20 جون کو انہیں باقاعدہ ضمانت دی تھی۔ ٹرائل کورٹ نے اپنے ضمانتی آرڈر میں کہا تھا کہ پہلی نظر میں کجریوال کا قصور ابھی تک ثابت نہیں ہوا ہے اور ای ڈی منی لانڈرنگ کیس میں جرم کی آمدنی سے ان کے تعلق کے بارے میں کوئی واضح ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہی ہے۔ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر نے ای